61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 110

اچھی دل کے مالک

شام کا وقت تھا۔ گوپو معمول کرنے کو اسکول سے
اسی اپنے جھونپڑی میں پہنچے۔ گو پھر بھی وہ دالان میں
اپنے ماں ہی کی انتظار کرنے بیٹھ رہا رہے ہیں۔ گوپو
کے ابا سات سال کے پہلے مرحوم انتقال ہوا تھا۔
پھر بھی گوپو اور اس کے ماں گھر میں اکیلا تھے۔ پھر ماں
بازار کام کرنے سے زندگی طرف آگئی۔ گوپو گاؤں ایک
اسکول میں پڑھ پڑھ رہا تھا۔ وہ پڑھائی میں بہت
ہوشیار ہے۔ وہ ایک ذہین لڑکا ہے۔ اور سب کو
مدد کرتے تھے۔ اس لیے تو وہ نے سب کو بہت
پسند کرتا ہے۔

مہینے گزر گیا۔ دونوں بہت خوشی سے زندگی
طرف آیا۔ ایک دن گوپو اسکول میں جانے کے راستے
میں ایک بڑھیا چکر آیے تو زمین پر گر گئی۔ کوئی
اس کے منہ دیکھ رہے تھیں۔ گوپو تیز میں دوڑ وہ نے
پاس آگیا۔ پھر بھی اس کو اٹھا اور پانی
دیتے ہوا۔ وہ بڑھیا کی احساس ٹھیک ہوا گئی۔

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 110

یہ بڑھیا گوپو کو شکریہ بولتے تھے۔ اور گوپو ٹیچر
میں اپنے اسکول میں جاتے۔ یہ دن اپنے اسکول میں ایک
پروگرام چل رہے تھے۔ وہ یہ پروگرام میں شرکت
ہوا تھا۔ پھر بھی گوپو کو یہ میں پہلے آگئی۔ وہ انعام
ملی ہوئی۔ وہ بہت خوشی ہوگئی۔ وہ اسکول سے اپنے
گھر میں لوٹ آیا۔ پھر بھی وہ راستے میں چلا بات اور
یہ انعام ماں کے پاس بولتے تھیں۔ ماں اس سنتے ماں
بہت خوشی ہوگئی۔ ہمیشہ اس لیے سب کو مدد کرتے
تھے۔ ماں گوپو کو اس طرح کہتا ہے کہ۔

عرصہ گزر گئی ہے۔ ایک دن ماں کو ایکایک نہ ٹھیک
آئی۔ ماں کو پھر کام کرنے نہیں جانے تھیں۔ گھر میں
غریبی آگئی۔ وہ دونوں کھانے کا روٹی نہیں تھے۔
اس کو ایک وقت بارش کا زمانہ آگئی۔ زور
بارش کے وقت وہ نے جھونپڑی سے اندر میں پانی آیا۔
وہ دونوں سارا سارا بھیگنے تھیں۔ گوپو کے جو
بستے تو وہ نے پرانی پونچھنوں ہوئے تھے۔ یہ پورے پھر
میں پیار پیار وہاں چھوٹ گئی تھے۔ پھر تو وہ یہ بستے
پھر اسکول جا رہا تھیں۔ اسکول میں کچھ مشہور گوپو

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

بچوں گوپیو نے مذاق اڑایا۔ گوپیو نے دیکھ کر چل رہی
تھی۔ گوپیو کے اسکول میں امتحان کی فیس ادا کر رہی تھی
نہ تھی۔ اس کو پاس پیسہ نہیں تھی۔ گوپیو بہت پریشان
ہوگئی۔ "میرا ابا ہے تو ہم کو یہ حالت نہیں آگئی"۔ پھر وہ
فکر مند ہوگئی۔ وہ نے آنکھیں بھر گئی۔

آج گوپیو کو فیس ادا کرنے کے آخری دن ہے۔
کیسی نے کیسے وہ جمع کرنے پیسہ اسکول میں
دیتی تھی۔ اب بھی وہ نے استاد پہ فیس ادا کر
ہوئی تھیں۔ وہ کو خوشی سے وہ نے دل پھوٹ گئی۔

دن گزر رہی ہے۔ ماں کی بیماری زیادہ ہوگئی۔
دونوں مایوس ہو گئی۔ گوپیو بہت افسوس ہوگئی۔
غریبی زیادہ تھا۔ پڑوسی اور حبیب مدد کرتی تھیں۔
پھر تو پیسے سے ماں کی دوا خرید ہوتی۔ آخری میں
گوپیو ایک فیصلہ ہوئی۔ وہ کام کرنے
جانے شروع ہوگئی۔ اور سات اسکول میں جانے۔ وہ صبح
کے ٹیپنڈ کھلنے اخبار دیتی ہے۔ اور اسکول نہیں کو
دن بازار میں کام کرنے جانے ہوتی تھیں۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 110

اس لیے تو ماں کی دوا کے خریدنے اور گھر کے
اخراجات طرف آ گئی۔ اسی دیکھ کر ماں سے بہو خوشی سے
آنکھ بھر بھرا ہوا تھی۔
دو سال کے بعد ماں کی بیماری ٹھیک ہو گئی۔
پرانی سے ماں کام کرنے جاتی تھی۔ ماں کی بڑا آرزو ہے
گوپو نے ایک بڑا ائی۔ اے۔ اس ہو گئی۔ لیکن گوپو کو
ماں کی یہ خواب چل سے گوپو بہت کوشش کروں گا۔

ایک دن گوپو معمول کرنے تو اسکول میں جانے
ہوتی تھی۔ شام کا وقت وقت شام آئی۔ گوپو اسکول
سے جانے آئے تو وقت گزر گئی۔ پھر بھی وہ گھر میں نہیں
پہنچی۔ ماں خوف ہو گئی۔ کچھ وقت ماں انتظار کر رہی تھیں۔
پھر تو وہ نہیں جانی۔ ماں اسکول میں تلاشش ہو گئی۔
وہ وہاں نہیں تھی۔ وقت رات ہو گئی۔ ماں خوف سے
گڑگڑا ہو گئی۔ ماں آواز ہوتی تھی۔ سب کو گھر میں
آئے اور بات تلاشش ہو گئی۔ سب کو گوپو سے
تلاشش سے بازار میں ساری ہوتی۔ گوپو کی ماں وہ خوف رونا شروع

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 110

سب کو حالات بتلانی ہوگئی -
ہوگئی - وقت زیادہ ہوگئی - پھر تو گوپیو نہیں آپے تھے - A
سب کو گوپیو نے تلاش ہوگئی - ہو لیکن کوئی تو وہ نے
نہیں دیکھ رہا رہے تھیں - "آخری میں پیلیس اسٹیشن سے
ٹیلی فون آیا - آپ کا لڑکا پیار ہے" اس بیٹے ماں بیہوش
بیہوش ہوگئی -

گوپیو گھر میں پہنچے - سب کو وہ نے بات تلاش ہوگئی -
وقت راہ میں ایک چھوٹی بچو کو گاڑیاں ٹکر ہوتی -
پہ بچو خون میں سنگھتے تھیں - گوپیو تیز پر دوڑ ہو گئی اور
بچو نے آسپتال میں سے جانے تھے - پھر تو پہ بچو کو جیب
گوپیو نے شکریہ کہتے اور وہ نے گھر میں پہنچے تو کوشش
کرتے تھیں - آخری میں بچو کے جیب پیلیس اسٹیشن پر
بات ہوگئی -
سب کو گوپیو نے پیٹھ پوننے ہوگئی - وہ ایک
اچھی دل کی مالک ہے - وہ اور ماں بہت خوشی باغ باغ
ہوگئی -

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)